السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرتھن ارض مرہونہ سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سواری اورلویری مرہون ہوں توان سے سواری اوردودھ والافائدہ اٹھانا بعوض خرچہ کا تونص میں ذکر موجود ہے ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گروی جانور پراس کے خرچ کے بدل سواری کی جائے اسی طرح دودھ والے جانور کا جب وہ گروی ہوتوخرچ کے بدل اس کا دودھ پیا جائے اورجوکوئی سواری کرے یا دودھ پیے وہی اس کا خرچ اُٹھائے۔'' (بخاری۔کتاب الرہن۔باب الرہن مرکوب و محلوب) ان کے علاوہ اشیاء مرہونہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ فائدہ سودنہ بنے زمین مرہون ہوتواس کا بھی یہی حکم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص357

محدث فتویٰ